"ہم مسلمان لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ بہشت جو جسم اور روح کے لئے دار الجزا ہے وہ ایک ادھورا اور ناقص دار الجزا نہیں بلکہ اس میں جسم اور جان دونوں کو اپنی اپنی حالت کے موافق جزا ملیگی جیسا کہ جہنم میں اپنی اپنی حالت کے موافق دونوں کو سزا دیجائیگی اور اس کی اصل تفصیلات ہم خدا کے حوالے کرتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں کہ جزا سزا جسمانی اور روحانی دونوں طور پر ہوگی اور یہ عقیدہ ہے جو عقل اور انصاف کے موافق ہے"

ف اے اہل انصاف تم انصافاً کہو اور اے مریدان مرزا صاحب تم ایمان سے کہو اور مرزا صاحب کی تحریر بالا اور ذیل کی تحریر میں غور کرو۔ (۱) ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ بہشت روح اور جسم کے لئے دار الجزا ہے (۲) اور ایمان رکھتے ہیں کہ جزا و سزا جسمانی روحانی دونوں طور پر ہوگی (۳) یہ عقیدہ عقل اور انصاف کے موافق ہے +

اور پھر دیکھو وہی مرزا غلام احمد ازالہ کے صفحہ ۳۵۰ میں لکھتے ہیں "ایسا خیال تو سراسر جسمانی اور یہودیت کی سرشت سے نکلا ہے"! اور پھر ازالہ کے صفحہ ۳۶۴ میں بھی وہی مرزا غلام احمد تحریر تحریر کرتے ہیں کہ "روحانی طور پر بہشتی لوگ میدان حساب میں بھی ہونگے اور بہشت میں بھی" افسوس اور حیف ہے ایسے شخص کے اعتقاد اور تحریر پر جسکا دعوٰی تو یہ ہو کہ میں اس زمانہ کا حصن حصین ہوں دیکھو فتح مسیح صفحہ ۵۲ - اور میں امام حسین سے بہتر ہوں دیکھو دافع البلاء صفحہ ۱۳ اور میں حسینی فطرت ہوں دیکھو ازالہ صفحہ ۶۸ - اور دیکھو اخبار الحکم نمبر ۴۲ جلد ۴ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء میں لکھتے ہیں میں زندہ علی ہوں + اور پھر تحریر ایسی کچی جیسے کہ میں اوپر مع پتہ صفحہ مرزا صاحب کی کتابوں سے اصلی عبارت نقل کرچکا ہوں طالبان حق کے لئے تو کافی شافی ہیں۔ ضد اور تعصب کی مرض لاعلاج ہے اس کی دوا میرے پاس نہیں ہے اللہ تعالیٰ مرزا صاحب کے مریدوں کو حق بات کی طرف رجوع کرنے کی توفیق عطا کرے + الراقم خریدار اخبار اہلحدیث ۸۲ ×

کشتی نوح میں مرزا غلام احمد کی چار جھوٹ

دیکھو کشتی نوح کے صفحہ ۵ میں مرزا صاحب تحریر کرتے ہیں:-

"اور یہ بھی یاد رہے کہ قرآن شریف میں بلکہ توریت کے بعض صحیفوں میں یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں خبر دی ہے اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیشگوئیاں ٹل جائیں۔" حاشیہ میں لکھتے ہیں:-

"مسیح موعود کے وقت طاعون کا پڑنا بائیبل کی کتابوں میں موجود ہے۔ ذکریا باب ۱۴ آیت ۱۲ انجیل متی باب ۲۴ آیت ۸ مکاشفات باب ۲۲ آیت ۸"

مرزا غلام احمد کا پہلا جھوٹ	قرآن شریف میں یہ کسی جگہ نہیں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی اگر کوئی مرزائی قرآن شریف میں سے دکھادے تو مرزا صاحب کا کہنا سچا ورنہ زبان سے اُسکو اتنا تو کہنا چاہیے لعنت اللہ علی الکاذبین +
مرزا غلام احمد کا دوسرا جھوٹ	کتاب ذکریا نبی کے باب ۱۴- آیت ۱۲ میں یہ ہرگز نہیں لکھا کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی بلکہ اُس میں تو اُن لوگوں پر مری پڑنے کا ذکر ہے جو یروشلم پر چڑھ آوینگے۔ ہو ہذا:-

"اور وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے کو یروشلم پر چڑھ آویں ماریگا سو یہ اُنکا گوشت جسوقت وے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا" ذکریا باب ۱۴- آیت ۱۲

مرزا غلام احمد کا تیسرا ڈبل جھوٹ	انجیل متی باب ۲۴- آیت ۸ میں یہ نہیں لکھا کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی بلکہ اس کے برعکس اُس میں لکھا ہے کہ جب جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی آوینگے تب مری پڑیگی اور بھونچال آوینگے دیکھو

غور سے دیکھو انجیل متی باب ۲۴- آیت ۳ تا ۱۳-

"(۳) جب وہ زیتون کے پہاڑوں پر بیٹھا تھا اُس کے شاگرد الگ اُس پاس آئے اور بولے ہمیں کہہ کب ہوگا اور تیری آنے کا اور دنیا کے آخر کا نشان کیا ہے۔ (۴) اور یسوع نے جواب دیکے انہیں کہا خبردار ہو کہ کوئی تمہیں گمراہ نکرے (۵) کیونکہ بہترے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے میں مسیح ہوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ (۶) اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے خبردار مت گھبراؤ کیونکہ ان سب باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے پر اتنک آخر نہیں ہے (۷) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھینگے

اور کال اور وبائیں اور جگہ جگہ زلزلے ہونگے۔ (۸) پھر یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہیں + (متی باب ۲۴ - آیت ۲۳) تب اگر کوئی کہے دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے یہانتک کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ (۲۵) دیکھو میں تمہیں پہلے سے کہہ چکا ہوں (۲۶) پس اگر وے تمہیں کہیں دیکھو وہ جنگل میں ہے تو باہر مت جاؤ۔ دیکھو وہ کوٹھری میں ہے تو مت باور کرو۔ (۲۷) کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوندتی اور پچھم تک چمکتی ہے ویسے ہی انسان کے بیٹے کا آنا ہوگا"

ف ای مرزائیو! ایمان سے کہو کہ انجیل متی میں طاعون اور زلزلوں کا ہونا مسیح موعود صادق کی علامت لکھی ہیں یا مسیح کاذب کی؟

مرزا غلام احمد کا چوتھا جھوٹ

مکاشفات یوحنا باب ۲۲ - آیت ۸ میں یہ ہرگز نہیں لکھا کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی دیکھو باب ۲۲ - آیت ۸:-

"اور مجھ یوحنا نے ان چیزوں کو دیکھا اور سنا اور جب میں نے دیکھا اور سنا تھا تب اس فرشتے کے پاؤں پر جس نے مجھے یہ چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو گرا"

ف اے مرزائیو! تم ہی خدا سے ڈر کر سچ سچ کہو کہ طاعون اور زلزلے مسیح موعود کی علامات ہیں یا مسیح کاذب کی کیا تم میں سے کوئی حق کا طالب یا راست گو یا صاحب تحقیق بھی ہے یا سب اندھوں کی طرح ہیں کہ جو کچھ مرزا صاحب نے لکھدیا یا جو کہہ دیا ہے وہی سچ ہے۔ افسوس ہے ایسے شخصوں کی عقل اور حالت پر جو حق اور باطل میں دیدہ دانستہ تمیز نہیں کرتے اور ڈبل افسوس ہے ایسے شخص کی دلیری پر جو دیدہ دانستہ لوگوں کو دھوکہ میں ڈالنے کے لئے جھوٹ تحریر کرے جیسے کہ مرزا صاحب نے کشتی نوح میں لکھدیا کہ قرآن شریف میں اور ذکریا نبی کی کتاب ۱۴/۱۲ میں اور انجیل متی ۲۴/۸ میں اور مکاشفات یوحنا ۲۲/۸ میں لکھا ہے کہ مسیح کے وقت میں طاعون پڑیگی حالانکہ کسی میں ایسا نہیں لکھا بلکہ انجیل متی میں تو یہ صاف لکھا ہوا ہے کہ جب جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھینگے تب طاعون پڑیگی اور زلزلے آوینگے پس بشہادت انجیل متی صاف صاف آفتاب نیم روز کی طرح ظاہر ہوتا

ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کے دعاوی باطلہ کے باعث طاعون پڑی اور زلزلے آئے ہیں۔

ع ہمارا کام کہدینا ہے یارو + اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو

الراقم خریدار اہلحدیث ۸۲

وہ حدیث جو رسالہ ہذا کے صفحہ ۵ پر کاتب کی غلطی سے رہگئی یہ ہے

عن حذیفة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الدجال یخرج و ان معہ ماء ونارا فاما الذی یراہ الناس ماء فنار تحرق و اما الذی یراہ الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرک ذلک منکم فلیقع فی الذی یراہ نارا فانہ ماء عذب طیب متفق علیہ وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العین علیھا ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیہ کافر یقرءہ کل مومن کاتب و غیر کاتب

حذیفہ صحابی نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا آں حضرت نے کہ بیشک دجال نکلیگا اور بیشک اُس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس جسکو آدمی پانی دیکھتے ہونگے وہ آگ ہے کہ جلا دیگی اور جسکو آدمی آگ دیکھتے ہونگے وہ پانی ٹھنڈا شیریں ہوگا پس جو شخص تم سے دجال یا فریوں اُس کے کو پاوے چاہیئے کہ جسکو آگ دیکھتا ہے گرے اُس میں کیونکہ وہ پانی شیریں خوش گوار ہے۔ روایت کیا اس حدیث کو مسلم بخاری نے اور زیادہ کیا امام مسلم نے اور بیشک دجال مٹا ہوا آنکھ کا ہوگا (یعنی ایک آنکھ اُس کی مٹی ہوئی ہوگی مانند پیشانی کے نہیں ہوگا اُس کے لئے اثر آنکھ کا) علیھا (یعنی دوسری آنکھ پر) ناخنہ ہوگا جسکو گوشت موٹا یا کہال کہا ہا وے (یا اُسی مٹی ہوئی آنکھ پر ناخنہ ہوگا) درمیان دونوں آنکھوں اُس کی کے لفظ کافر کا لکھا ہوگا پڑھیگا اُس کو ہر مومن لکھنے والا اور غیر لکھنے والا۔